طریقہ غسل

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل کا یہ کفایت کرنے والا طریقہ سنت رسول ﷺ سے ثابت ہے۔ کفایت کرنے والا طریقہ غسل یہ ہے کہ: کلی کر کے اور ناک میں پانی ڈال کر سارے بدن پر پانی ڈال لیا جائے، چاہے ایک بار ہی، اور اگر گھرے پانی میں غوطہ لگائے تو بھی ٹھیک ہے۔

الجواب بعون الوهاب

آپ کا بیان کردہ طریقہ غسل واجب کے لیے کافی نہیں ہے۔ غسل واجب کا صحیح طریقہ مندرجہ ذیل ہے: سب سے پہلے آپ استنجا کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو اچھی طرح سے دھوئیں، پھر نماز والا مکمل وضوء کریں، جس میں سر کا مسح بھی کریں اور پاؤں بھی دھوئیں، اس کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور بالوں کو اچھی طرح رگڑیں، پھر آپ مکمل جسم پر پانی ڈال لیں، ٹوٹی کے نیچے یا گھرے پانی میں غوطہ لگا کر دونوں طرح ہی آپ کا غسل مکمل ہو جائے گا۔ اگر آپ ایسی جگہ غسل کر رہے ہیں جہاں پانی کے چھینٹے پڑنے کا خدشہ ہو تو احتیاطاً پاؤں نہ دھوئیں، اور غسل مکمل کر لینے بعد آخر میں پاؤں دھولیں۔ یہ آخر میں پاؤں دھونے کی وجہ چھینٹوں کا پڑھنا ہے، ورنہ آپ اپنے وضوء کے ساتھ ہی دھوئیں گے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی